

عَبِيدُ غُوثِ وَخَوَاجَہ رِضَا وَکَلِ اَوْلِیَاءِ
مُحَمَّدُ جمال الدین خان قادری رضوی
ضلع بہرائچ شریف یو پی الہند
موبائل نمبر : 7860520899

استِغاثہ

مشکلات سے چھٹکارہ

تالیف

محمد یحییٰ انصاری اشرفی

محکم دبی بک ڈپو

عَبِيدُ غُوثِ وَخَوَاجَہ رِضَا وَکَلِ اَوْلِیَاءِ
مُحَمَّدُ جمال الدین خان قادری رضوی
ضلع بہرائچ شریف یو پی الہند
موبائل نمبر : 7860520899

استخارہ

مشکلات سے چھٹکارہ

عَبْدُ غُوثِ وَخَوَاجَہ، رِضَا وَکَلِ اُولِیَّاءِ
مُحَمَّدُ جَعَالُ اللّٰہِیْنَ خَانُ قَادِرِی رِضْوِی
ضَلَعُ بَہْرَاجِ شَرِیفِ یُو. پی. اے
مُؤَبَّاتِلِ تَمِیدِ 7860520899
تَالیفُ

محمد یحییٰ انصاری اشرفی

مَحْمُودِی بَکَلِیُو ۵۱۳۳ دوحید کتب ہارکٹ
غیاث، جامع مسجد علیہ

استخارہ کی تعلیم و فضیلت

انسان کا علم ناقص ہے اور اس کے ذرائع علم بھی محدود اور ناقص ہیں۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہم کچھ کرنا چاہتے ہیں اور سمجھ میں نہیں آتا کہ کریں یا نہ کریں اور کریں تو کیسے کریں؟ ایک عجیب کشمکش کی کیفیت ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے نمازِ استخارہ کی تعلیم فرمائی۔ کسی کام کے کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے رہنمائی اور مدد طلب کرنے کو استخارہ کہا جاتا ہے۔ استخارہ کی روح یہ ہے کہ بندہ اپنی عاجزی کا احساس رکھتے ہوئے اور لاعلمی کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے قادرِ مطلق اور علیم و خبیر مالک سے رہنمائی اور مدد چاہے اور اپنا معاملہ اس کے سپرد کر دے۔ استخارہ کرنے والا گویا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے کہ اے علام الغیوب مجھے ارشاد فرمادے کہ یہ کام میرے حق میں بہتر ہے یا نہیں۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ اے انس! جس کام کے کرنے کا تو ارادہ کرے تو اس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سات مرتبہ استخارہ (طلبِ خیر و مشورہ) کر اور جو تیرے دل پر القا ہو اُس پر عمل کر لے اِنْ شَاءَ اللہ وہی تیرے لیے بہتر ہوگا۔

استخارہ کی فضیلت حدیثوں میں بہت آئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: جو استخارہ کر لیا کرے وہ کبھی شرمندہ نہ ہوگا اور نہ نقصان اٹھائے گا۔ (الطبرانی) استخارہ کرنا نیک نیتی کی علامت ہے استخارہ نہ کرنا بد قسمتی ہے۔ (ترمذی) حضور ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس طرح استخارہ سکھاتے تھے جس طرح قرآن کریم کی سورتیں سکھاتے۔ (بخاری، ابوداؤد) اس لیے زندگی کے اہم کام یعنی تلاشِ مُرشد، حج کا سفر، عام سفر، تعمیر عمارت، نکاح، تجارت کا آغاز، کسی کام میں شرکت، ملازمت یا سواری کی خرید و فروخت وغیرہ امور کے بارے میں استخارہ کر لینا بہتر ہے۔

مختصر استخارہ: حضور ﷺ جب کسی کام کا ارادہ فرماتے تو یہ مختصر دعا فرمایا کرتے: "اللَّهُمَّ خذْ لِي وَاخْتَرْ لِي وَلَا تَكِلْنِي إِلَىٰ اخْتِيَارِي" اے اللہ! میرے لیے پسند کر اور اختیار کر، مجھے میرے اختیار کے سپرد نہ کر دے۔ (ترمذی)

نماز استخارہ

دو رکعت نفل پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے۔ (نظام شریعت) سلام پھیر کر دعائے استخارہ پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ اس دعا کے اول و آخر درود شریف پڑھے۔ دن میں روزہ رکھے تو بہتر ہے۔ دعائیں ہذا الامر کی جگہ اس کام کا نام لیا جائے جس کے کرنے کا ارادہ ہو۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دعا پڑھ کر با طہارت قبلہ رُو سو جائے۔ اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دکھائی

دے تو وہ کام بہتر ہے اور اگر سیاہی یا سُرخی دکھائی دے تو وہ کام بُرا ہے۔ اس سے بچے۔ (رد المحتار بہارِ شریعت) بہتر یہ ہے کہ سات بار استخارہ کرے۔ استخارہ کے بعد بھی تذبذب کی کیفیت باقی رہے تو استخارہ بار بار کیا جائے یہاں تک کہ یکسوئی حاصل ہو جائے اور دل ایک طرف لگ جائے۔ یہ بات یاد رہے کہ استخارہ کا وقت اس وقت تک ہے کہ ایک طرف رائے پوری نہ جم چکی ہو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُ بِقُدْرَتِكَ
وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ
وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ: اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ
تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ
أَمْرِي فَأَقْضِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنْتَ
تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ
أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ

حَيْثُ كَانَ ثُمَّ ارْضِنِي بِهِ: (بخاری ابوداؤد، ترمذی احمد ابن ماجہ)

شَرِّحَمَّہ: اے اللہ! میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں
 اور تیری قدرت کے ذریعہ سے طلب قدرت کرتا ہوں اور تجھ سے تیرا
 فضلِ عظیم مانگتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں
 رکھتا۔ تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں
 کو خوب جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ امر (یہ کام جس کا میں
 قصد و ارادہ رکھتا ہوں) میرے دین و ایمان اور میری زندگی اور
 میرے انجام کار میں دنیا و آخرت میں میرے لیے بہتر ہو تو اس کو
 میرے لیے مقدّر کر دے اور میرے لیے آسان کر دے پھر اس میں
 میرے واسطے برکت کر دے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام
 میرے لیے بُرا ہے، میرے دین و ایمان، میری زندگی اور میرے
 انجام کار دنیا و آخرت میں تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے بھیر
 دے اور جہاں کہیں بہتری ہو میرے لیے مقدّر کر پھر اُس سے مجھے
 راضی کر دے۔

مَسْئَلہ: کسی فرض کی ادائیگی کے بارے میں استخارہ نہیں مثلاً:

نماز پڑھوں یا نہ پڑھوں، حج ادا کروں یا نہ کروں۔ اس کے لیے استخارہ کی گنجائش نہیں۔ کیونکہ یہ تو ادا کرنے ہی ہیں۔ حج اور جہاد اور دیگر نیک کاموں میں نفسِ فعل کے لیے استخارہ نہیں ہو سکتا البتہ تعینِ وقت کے لیے کر سکتے ہیں کہ کس دن حج کا سفر شروع کروں؟ (نظامِ شریعت)

مسئلہ: اگر کوئی شخص خود استخارہ نہ کر سکے تو دوسرے سے کرایا جاسکتا ہے۔ بہتر یہی ہے کہ خود ہی استخارہ کرے۔

فتاویٰ: امامِ نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: استخارہ کے بعد اپنے کام کے جس پہلو کی طرف انسان کا انشراح ہو، اُسے کرنا چاہیے۔ لیکن کبھی ایسے انشراح پر اعتماد نہیں کرنا چاہیے جسے انسان پہلے ہی سے دل میں طے کر چکا ہو اور اس میں اس کی کوئی دلی خواہش موجود ہو۔ انسان کو صاف دل، صاف نیت ہو کر اللہ کے حضور استخارہ کرنا چاہیے اور اپنے معاملہ کو اللہ ہی کے اختیار میں دے دینا چاہیے۔ (فقہ السُّنَّة)

اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدَةُ زَيْنَبُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَا اسْتِخَارَهُ فَرَمَانَا

مدارج النبوت میں ہے کہ حضرت زید رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نے زینب رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا کو طلاق دے دی۔ عدت گزرنے کے بعد حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے زینب رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا۔ یہ خوشخبری سُن کر سیدہ زینب رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ سے مشورہ لیے بغیر کوئی کام نہیں کر سکتی ہوں۔ یہ کہہ کر استخارہ کرنے کے لیے نماز پڑھنے کھڑی ہو گئیں۔ (فتح الباری)

دو رکعت نماز ادا کی اور سجدہ میں سر رکھ کر یہ دُعا مانگی کہ خدائے تیرے رسول نے مجھے نکاح کا پیغام دیا ہے اگر میں تیرے نزدیک اُن کی زوجیت میں داخل ہونے کے لائق عورت ہوں تو اُن کے ساتھ میرا نکاح فرما دے۔ سیدہ زینب رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا کی یہ دُعا فوراً ہی قبول ہو گئی اور حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر وحی نازل ہوئی۔

فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاهَا۔ (الاحزاب: ۳۷)

پھر جب پوری کر لی زید نے اسے طلاق دینے کی خواہش، تو ہم نے اس کا آپس سے نکاح کر دیا۔

اس آیت کے نزول کے بعد حضور ﷺ نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ کون ہے جو زینب کے پاس جائے اور اس کو یہ خوشخبری سنائے کہ اللہ تعالیٰ نے میرا نکاح اس کے ساتھ فرما دیا ہے یہ سن کر حضرت سلمیٰ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا جو کہ حضور ﷺ کی خادمہ تھیں دوڑتی ہوئی سیدہ زینب رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے پاس پہنچیں اور یہ آیت سنا کر خوشخبری دی۔ سیدہ زینب رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا اس ایشاء سے اس قدر خوش ہوئیں کہ اپنا زیور اتار کر سلمیٰ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو انعام میں عطا فرما دیا اور خود سجدہ میں گر پڑیں اور اس نعمت کے شکریہ میں دو ماہ لگاتار روزہ دار رہیں۔ (مدارج النبوة)

اس واقعہ نکاح سے معلوم ہوا کہ عورت یا مرد کے پاس جب کسی کے نکاح کا پیغام پہنچے تو اُسے اس بارے میں استخارہ کر چاہیے۔ اللہ تعالیٰ سے مشورہ لینے میں نفع ہے۔ دیکھو حضور نبی کر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے بڑھ کر کوئی نہ ہوا ہے اور نہ ہوگا لیکن پھر بھی سیدہ
زینب رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا نے پیغام پہنچنے پر استخارہ کیا۔

فَطَلْتُ اسْتِخَارَةَ

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا
”بے شک اللہ تعالیٰ ہر شے کا جاننے والا ہے۔“

جو شخص یہ آیت کثرت سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے اپنے
خزانہ علم سے سرفراز فرماتا ہے۔ یہ آیت استخارہ اور اسرارِ مخفی
کے لیے مخصوص ہے۔ لہذا جو شخص بھی کسی کام کے بارے میں جاننا
چاہے کہ وہ ہوگا کہ نہیں؟ تجارت میں نفع ہوگا یا نقصان؟ کسی
کے ساتھ شرکت مفید رہے گی کہ نہیں؟ سفر بخیریت ہوگا کہ نہیں؟
جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو تہجد کے وقت دو رکعت نفل
پڑھے۔ اس کے بعد گیارہ سو مرتبہ ”اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا“
پڑھے۔ اس کے بعد بستر پر جائے اور ورد جاری رکھے یہاں تک کہ

سو جائے۔ اِنْ شَاءَ اللہ خواب میں بتایا جائے گا۔

مَجْرِبُ اسْتِخَارَہ

استخارہ کے لیے یہ عمل بہت ہی مجرب اور اکسیر ہے:
یا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یا رَشِیْدُ ارْشِدْنِیْ، یا خَبِیْرُ اخْبِرْنِیْ
حضرت کلیم اللہ شاہجہان آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے
کہ استخارہ کرنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھیں۔ اس کے بعد اپنے
بستر پر بیٹھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو سو مرتبہ مندرجہ بالا تینوں اسموں
کو پڑھیں اور اس کے بعد بغیر بات کئے خاموشی سے سو جائیں۔
خواب میں جس بات کا پتہ چلے اس پر عمل کر لیں۔ اگر پہلے روز پتہ
نہ چلے تو سات روز تک ہی عمل کریں۔ اِنْ شَاءَ اللہ قدرت کی طرف
سے کسی نہ کسی صورت میں بہتری کا اشارہ ہو جائے گا۔

یا بَدِیْعُ کا وظیفہ

بَدِیْع کے معنی ہیں خود بے مثال کہ کوئی ذات صفات

میں اس کا مثل نہیں فرماتا ہے۔ "لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ" یا بغیر مثال
عالم بنانے والا یعنی موجد فرماتا ہے۔ "بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ"
یا اپنے بندوں میں سے بعض کو بے مثال کرنے والا کہ حضور ﷺ
ﷺ کو بے مثال پیدا فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کا مثل ناممکن ہے۔ وہ ہر چیز کا خالق ہر چیز کا
مَالِكُ "بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ" ہے۔ یوں ہی حضور ﷺ
ﷺ کا مثل ناممکن ہے۔ نہ خدا دو ہو سکتے ہیں نہ مصطفیٰ دو ہو سکتے
ہیں کیونکہ حضور ﷺ ساری مخلوق میں اوّل ہیں۔ اَوَّلُ مَا
خَلَقَ اللَّهُ نُورِيٌّ سارے نبیوں سے پیچھے ہیں خاتم النبیین سارے
عالم کے لیے رحمت ہیں، سارے انسانوں کے شفیع ہیں کہ بعض
شفاعتیں نبیوں کے لیے ہیں اور بعض شفاعتوں سے کفار بھی فائدہ
اٹھائیں گے۔ سارے عالم کی اصل ہیں۔ یہ اوصاف گنتی و شمار
کے لائق نہیں۔

کوئی مثل اُن کا ہو کس طرح وہ ہیں سب کے مبتدا و منتہا
نہیں دوسرے کی یاں جگہ کہ یہ وصف دو کو ملا نہیں

یہ وظیفہ اللہ تعالیٰ کی شانِ بدیع کا مظہر ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ کو اس صفت سے ”یا بدیع“ پکارنے سے پکارنے والے پر اللہ تعالیٰ کی قدرت کے عجائبات اسرار کھلتے ہیں اور خاص کر اگر کوئی شخص مادی طور پر نئی چیز بنا رہا ہو لیکن اس سے کوشش کے باوجود بن نہ رہی ہو تو اس وظیفہ کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کی خصوصی مدد فرما کر اس چیز کے بننے کو پایہ تکمیل تک پہنچا دیتا ہے۔

• کوئی غم یا مصیبت یا کوئی مہم درپیش ہو تو بارہ روز تک بعد نماز عشاء بارہ سو مرتبہ ”یا بدیع العجایب بالخیر یا بدیع“ پڑھے اِنْ شَاءَ اللہ تمام مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ استخارہ کرنا ہو تو موتے وقت پڑھ کر بغیر کسی سے بات کیے سو جائے خواب میں صحیح بات معلوم ہو جائے گی۔

نیک یا بد کا انجام معلوم کرنا

اگر کسی معاملہ میں نیک یا بد انجام معلوم کرنا ہو تو عشاء کی نماز کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ کر ”یا بدیع العجایب بالخیر“

یا بدیع“ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔ رات کو خواب میں اچھے یا بُرے
انجام کا اشارہ مل جائے گا۔ اور اگر ایک دو دن میں مطلب حل نہ
ہو تو چند دن تک یہ عمل جاری رکھنا چاہیے۔

نماز برائے لڑکیوں کی شادی

حضرت خواجہ نظام الدین محبوب الہی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ
بعد نماز مغرب چار رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ
فاتحہ کے بعد سورۃ قلْ یَا اَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ، قلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ،
قلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفٰلِقِ اور قلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک
ایک مرتبہ پڑھے سلام پھیرنے کے بعد سجدے کی حالت میں ”یا
حییٰ یا قیومُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ“ ستر بار پڑھے اور اپنی
حاجت طلب کرے۔

بعض مشائخ سے منقول ہے کہ اس نماز کے ادا کرنے سے اللہ
تعالیٰ اپنے کرم سے لڑکیوں کی شادی کے انتظام کر دے گا۔

شادی کے لئے نمازِ استخارہ

اچھے رشتوں کی تلاش کے بعد بھی مختلف خدشات مستقبل کے لیے لگے ہوتے ہیں کہ لڑکی کا رشتہ اچھے گھر میں ہو رہا ہے یا نہیں۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ نے اس موقع پر ہمیں نمازِ استخارہ کی تعلیم دی ہے اور اس کا طریقہ یہ بتایا کہ جب تم نکاح کرنے کا ارادہ کرو تو دو رکعت نماز پڑھو پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرو اور یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ
اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ فَاِنْ رَاَيْتَ اَنْ لِّيْ فِيْ فُلَانَةٍ خَيْرًا لِّيْ
فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِيْ فَاقْدُرْهَا لِيْ وَاِنْ كَانَ غَيْرَهَا
خَيْرًا لِّيْ مِنْهَا فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِيْ فَاقْدُرْهَا لِيْ
(ابن حبان، الحاکم)

اس دُعا کو پڑھ کر سو جائیں۔ حالتِ نیند میں اللہ تعالیٰ قلبی تشفی دے گا یا خواب کے ذریعہ رشتہ کے اچھے ہونے یا نہ ہونے کا علم ہو جائے گا۔ اگر ایک مرتبہ عمل کرنے پر مقصد حاصل نہ ہو تو ایک سے زائد مرتبہ عمل کریں۔ اِنْ شَاءَ اللہ مقصد کی تکمیل ہو جائے گی۔

بہر حال نماز استخارہ ایک عظیم نعمت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ اَمِیْنُ بِجَاهِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ۔

وَ اٰخِرُ دَعْوَانَا اِنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقٍ

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

اَجْمَعِیْنَ

عَبِيدُ غَوْنِ وَخَوَاجَةِ رِضَا وَكُلِّ أَوْلِيَاءِ
 مُحَمَّدٌ جَمَالُ الدِّينِ خَانُ قَادِرِي رِضْوِي
 ضَلَعُ بَهْرَانِجِ شَرِيفِ يُوسُفِ بْنِ الْهَيْدِ
 مُؤَبَّائِلُ نَجْدِ ۱۱ ← 7860520899

Designed By Mdi Graphics Mob.: 9868649605

**NAAZ BOOK
 DEPOT**

Shop No. 1, Mohammad Ali Road,
 Mumbai-3, Ph.: 022-23454805, 23454730

MOHAMMADI BOOK DEPOT
 Mob: -9868937291

ISBN 81-89437-14-3



9 788189 437145